سست سرمایہ کاری کی وجہ سے پچھلے 10 سالوں میں معاشی ترقی کی رفتار کم ہوئی ہے: کانگریس

نئی دہلی ؛ 17 جولائی 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن) کانگریس نے بدھ کو کہا کہ اگرچہ مودی حکومت تیز رفتار اقتصادی ترقی کی بات کرتی ہے، لیکن سچائی یہ ہے کہ گزشتہ 10 سالوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی آئی ہے اور اس کی وجہ سے اقتصادی ترقی کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جے رام رمیش نے آج یہاں کہا، "2014 سے ہندوستان میں تیزی سے ترقی نہ کرنے کی اہم وجوہات میں سستی سرمایہ کاری کی شرح، غیر مستحکم پالیسیاں، کرونی کیپٹلزم کا غلبہ اور ساتھ ہی ED، IT، CBI کے چھاپے ہیں۔" وجوہات، 2014 سے کم سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا، کم سرمایہ کاری درمیانی اور طویل مدتی جی ڈی پی کی شرح نمو کو کم کرتی ہے، جس کے نتیجے میں اجرتوں اور کھپت میں اضافہ میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ہندوستان میں نجی گھریلو سرمایہ کاری 2014 سے سست روی کا شکار ہے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں یہ جی ڈی پی کے 25-30 فیصد کی حد میں تھا۔ خود ساختہ خدا کے اوتار کے دور میں، یہ جی ڈی پی کے 20-25 فیصد کی حد میں رہا ہے لیکن 2014 کے بعد سے، مجموعی ایف ڈی آئی بھی کم و بیش مستحکم رہی ہے۔ تاہم، یہ کہانی کا صرف ایک حصہ ہے۔ کم از کم 2016 سے، دنیا بھر میں ملٹی نیشنل کمپنیاں چین سے دور اور دیگر ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

ہماچل پردیش کے وزیراعلیٰ نے امیت شاہ سے ملاقات کی

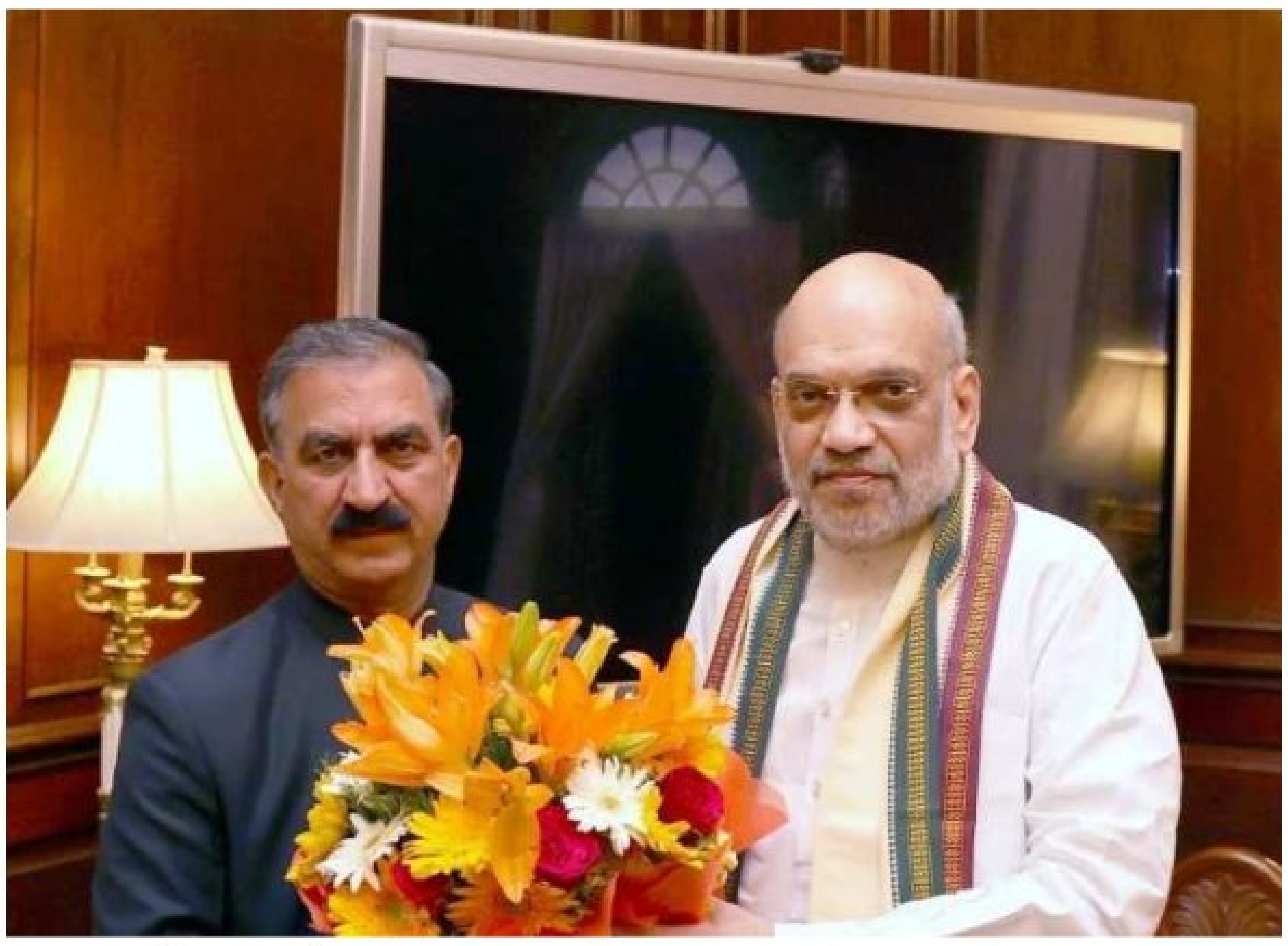

۔نئی دہلی؛17 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ہماچل پردیش کے وزیراعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے بدھ کو دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ سے بشکریہ ملاقات کی۔ مرکزی وزیر داخلہ کے دفتر نے انسٹاگرام پر میٹنگ کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے پوسٹ کیا،" ہماچل پردیش کے وزیراعلی سکھویندر سنگھ سکھو نے مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ سے ملاقات کی۔" ہماچل پردیش کے وزیراعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو، جو دہلی کے دورے پر ہیں، نے منگل کو وزیراعظم نریندر مودی، ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے وزیر منوہر لال کھٹر اور مرکزی سطحی ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری سے بھی ملاقات کی تھی۔ انہوں نے ہماچل پردیش میں پانی اور سیاحت پر سرمایہ کاری کے لیے مرکزی حکومت سے مدد کی اپیل کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے آئندہ بجٹ میں ہماچل پردیش پر خصوصی توجہ دینے کی بھی درخواست کی۔

تلک نگر ضلع مہیلا کانگریس کی تنظیمی میٹنگ! نصف آبادی کو ان کے مکمل حقوق حاصل کرنے کے لیے بااختیار بنانا ہمیشہ کانگریس کے ایجنڈے کا ایک لازمی حصہ رہا ہے اور کانگریس نے ہمیشہ خواتین کی سیاسی شراکت میں اضافہ کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔ مہیلا کانگریس کی میٹنگ میں تمام خواتین کارکنوں نے دہلی کے ہر بوتھ پر کانگریس کو مضبوط کرنے کا عہد لیا۔ اس دوران تلک نگر آبزرور گیتا یادو جی اور مہیلا کانگریس کے عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔

رانچی اسمبلی یوتھ کانگریس کے ایگزیکٹو صدر عبدالرحمان کی صدارت میں محرم استقبال کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں دیہی اور شہری علاقوں کے تمام 18 دھاری کا خلیفہ مضبوط اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو ٹرافیوں سے نوازا گیا۔ خاص طور پر قومی سکریٹری راجیش سنہا سنی، جھارکھنڈ ریاستی نائب صدر نشا بھگت، خوشبو نائک جی، ضلع نائب صدر عنایت اللہ، نتیش سنگھ، وشال ٹھاکر، صغیر احمد، محسن احمد، عمران، حسن، سفیان، آصف، فراز، دیگر موجود تھے۔

Scanned with OKEN Scanner

کچھ دن پہلے وزیراعظم ممبئی میں کہہ رہے تھے کہ ہم نے کتنے کروڑ نوکریاں دے کر ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ آج اسی ممبئی میں کچھ اسامیوں کے لیے آنے والے بے روزگاروں کی بڑی بھیڑ کا ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اس سے پہلے گجرات کے ایک ہوٹل میں 25 آسامیوں کے لیے 15 لاکھ بے روزگار آئے اور بھگدڑ جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ریکارڈ ٹوٹا ضرور ہے لیکن انتہائی بے روزگاری کا۔ ملک کو تاریخی بے روزگاری کا سامنا ہے۔ میری وزیراعظم سے اپیل ہے کہ وہ خالی وعدوں اور خلفشار کی سیاست بند کریں اور ملک کے نوجوانوں کے بارے میں سوچیں۔ ہونہار نوجوان جو عمر کی طرف آرہے ہیں انہیں کروڑوں نئے مواقع کی ضرورت ہے۔

نریندر مودی نے نوجوانوں کو بے روزگار کر کے ملک کو تباہ و برباد کر دیا ہے: سپریہ شرینتے

دہلی؛ 17 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ملک میں بے روزگاری کی شرح 9.2 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔نوجوان پریشان ہیں، نوکریوں کے لیے بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ لیکن نریندر مودی ان نوجوانوں کے مسائل کو نہ تو دیکھ رہے ہیں اور نہ سن رہے ہیں۔ اس کے برعکس وہ تمام اعداد و شمار کو نظر انداز کر کے جھوٹ پھیلانے میں مصروف ہیں۔ نریندر مودی کھلے عام جھوٹ بول رہے ہیں کہ ہم نے 4-5 سالوں میں ریکارڈ توڑ روزگار فراہم کیا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے ※※※※ ▯ ملک کے 83٪ بے روزگار نوجوان ہیں ▯ ملک میں درجنوں پیپرز لیک ہو رہے ہیں ▯ 30 لاکھ سرکاری عہدے خالی ہیں ▯ 20-24 سال کے نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح 44.49٪ ہے۔ بیروزگاری سے تنگ آکر ہر گھنٹے میں 2 نوجوان خودکشی کرتے ہیں۔نوجوان نوکریوں کے لیے روس اور اسرائیل جانے پر مجبور ہیں۔نریندر مودی نے چھوٹی صنعتوں کو تباہ کر کے ملک میں روزگار کے مواقع کو تباہ کر دیا ہے۔ مودی حکومت کی پالیسیوں نے نوجوانوں کو بے روزگاری کی دلدل میں دھکیل دیا ہے۔لیکن نریندر مودی نوجوانوں کے مسائل سے پریشان نہیں ہیں۔ مودی اپنی ہی دنیا میں مصروف ہیں، اپنے دوستوں کو امیر بنانے میں مصروف ہیں۔ یہ سچ ہے۔نریندر مودی نے نوجوانوں کو بے روزگار کر کے ملک کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

زیرو ڈوز بچے

یہ خبر شاید آپ کے نوٹس سے بچ گئی ہو کہ سال 2023 میں ہمارے ملک کے 16 لاکھ بچوں کو کسی قسم کی ویکسین نہیں لگائی گئی۔ جس میں پولیو، خناق، تشنج، چیچک اور ہیپاٹائٹس جیسی کئی ویکسین شامل ہیں۔ یونیسیف کی یہ رپورٹ خوفناک ہے۔ ہندوستان میں ہر سال تقریباً 5.2 کروڑ بچے پیدا ہوتے ہیں اور عام طور پر ایک بچہ پیدائش سے لے کر 1 سال کی عمر تک 9 سے 10 قسم کے ٹیکے لگاتا ہے۔ اگر صرف ایک سال میں 16 لاکھ بچے حفاظتی ٹیکوں سے محروم رہ جاتے ہیں تو آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ چند سالوں میں مودی حکومت کی یہ ناکامی کتنی بڑی وبا اختیار کر لے گی۔ آزادی کے بعد، کانگریس حکومت نے مفت ویکسینیشن پر زور دیا اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کی یو پی اے حکومت کے دوران، NRHM (نیشنل رورل ہیلتھ مشن) کے ذریعے ہر گاؤں میں بنیادی صحت مراکز پر ٹیکہ کاری ایک بہت کامیاب پروگرام تھا۔ اس پروگرام کے ذریعے ہم پولیو سے پاک ملک بننے میں کامیاب ہوئے۔ لیکن یونیسیف کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو خدشہ ہے کہ ہمارے ملک میں پولیو اور چیچک جیسی بیماریاں دوبارہ لوٹ سکتی ہیں۔ دوسری بات یہ کہ نوزائیدہ کی ویکسینیشن اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ پیدائش کے وقت سانس لینا اور رونا۔ یہ کسی بھی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک میں پیدا ہونے والے ہر بچے کی 'مفت ویکسینیشن' کو یقینی بنائے۔ لیکن یہ حکومت کام کرنے میں کم اور بگل بجانے میں زیادہ یقین رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں ضروری ویکسین ہمیشہ مفت ملتی رہی ہیں لیکن اس پر کبھی فخر نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس پر سیاست کی گئی۔ لیکن کووڈ کے دوران جس طرح ویکسین کے نام پر ووٹ مانگنے کی سیاست کی گئی اور عوام پر احسان کیا گیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انہیں آپ کی صحت کی نہیں بلکہ اپنے ووٹ کی فکر ہے۔ عالمی لیڈر ہونے پر فخر کرنے والا یہ ملک زیرو ڈوز بچوں کے حوالے سے دوسرا ملک بن گیا ہے، نائیجیریا پہلے نمبر پر ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ- اس حکومت نے کورونا جیسی وبا سے کچھ نہیں سیکھا۔ -صحت خدمات کی حالت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ سستے علاج کی تو بات ہی چھوڑیں، غریب عوام کے لیے جان بچانے والی ویکسین بھی مشکل ہو گئی ہے۔ -نریندر مودی نے اپنے دو دور حکومت میں سوائے فوٹو لینے اور بڑے بڑے اشتہارات کرنے کے کچھ نہیں کیا۔ -تیسری مدت میں وزیر اعظم مودی اپنی حکومت بچانے اور اندرونی تنازعات کو حل کرنے میں مصروف ہیں، صحت جیسا اہم مسئلہ ان کے ایجنڈے میں دور کی بات بھی نہیں ہے۔ لہٰذا اب آپ کے بچوں کے صحت مند رہنے اور بیماریوں سے بچنے کی ذمہ داری آپ کے ہاتھ میں ہے- حکومت کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کرناٹک میں نجی شعبے کی ملازمتوں میں مقامی نوجوانوں کے لیے 100 فیصد ریزرویشن کا اعلان

کرناٹک؛ 17 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کرناٹک حکومت نے نجی شعبے کی ملازمتوں میں مقامی نوجوانوں کے لیے 100 فیصد ریزرویشن کا اعلان کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اب دوسری ریاستوں کے لوگ کرناٹک میں پرائیویٹ سیکٹر میں کچھ پوسٹوں پر کام نہیں کر سکیں گے۔ ریاستی حکومت نے تمام ملازمتوں کے لیے مقامی یعنی کنگا سے ہونا لازمی قرار دیا ہے۔ یہ خبر کرناٹک اور خاص کر بنگلور میں کام کرنے والے لوگوں کو حیران کر سکتی ہے۔ اس سلسلے میں، سی ایم سدارامیا نے بدھ کو کہا کہ کرناٹک کابینہ نے نجی شعبے میں کینڈیڈیٹوں کے لیے 100 فیصد ریزرویشن کو لازمی بنانے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ کرناٹک کے سی ایم سدارامیا نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا۔ انہوں نے مزید کہا "ہماری حکومت کی یہ خواہش ہے کہ کناڈوں کو کنڑ سرزمین میں نوکریوں سے محروم نہ کیا جائے اور انہیں مادر وطن میں آرام سے زندگی گزارنے کا موقع دیا جائے۔" دوسرے لفظوں میں، حکومت کے نئے فیصلے کے مطابق گروپ سی اور ڈی کیٹیگری کی ملازمتوں میں 100 فیصد پوسٹیں صرف امیدواروں کے لیے ہوں گی۔ مینجمنٹ لیول کی 50 فیصد پوسٹیں پرائیویٹ کمپنیوں سے ریزرو کرنے کی تجویز منظور کر لی گئی۔ اسی طرح نان مینجمنٹ پوسٹوں پر 75 فیصد پوسٹوں پر صرف مقامی لوگوں کو ہی نوکریاں ملیں گی۔ پیر کو ہونے والی ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں ان تجاویز کو منظوری دی گئی۔

وزیر اعلیٰ تیرتھ درشن سکیم کی توسیع، وزیر اعلیٰ ادھار آئیڈیا پر کریڈٹ لینا اچھی بات نہیں: پٹواری

بھوپال ؛ 17 جولائی 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن) وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی ہدایات کے بعد اب وزیر اعلیٰ تیرتھ درشن سکیم کے تحت بزرگ شہری ملک کے مشہور یاتری مقامات کے ساتھ ساتھ مدھیہ پردیش کے بڑے مذہبی مقامات کی بھی زیارت کرسکیں گے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے خود اپنی سوشل میڈیا سائٹ کے ذریعے اس توسیع کی جانکاری دی۔ جس پر پی سی سی چیف جیتو پٹواری نے ایکس کے ذریعے طنزیہ انداز میں کہا کہ وزیر اعلیٰ، قرض لینے کے خیال کا کریڈٹ لینا اچھی بات نہیں، آپ نے کوئی بڑا کام نہیں کیا۔ پہلے کی اسکیم کو نسبتاً بدتر انداز میں لاگو کیا گیا ہے۔ پہلے ان کے بنیادی مسائل حل کریں۔ جیتو پٹواری نے مزید لکھا کہ اگر بی جے پی حکومت ایمانداری سے مدھیہ پردیش کے بزرگ شہریوں کے مسائل سننا، سمجھنا اور حل کرنا چاہتی ہے تو پہلے ان کے بنیادی مسائل کو حل کرے۔ میں آپ کے نوٹس میں بہت بنیادی مسائل لا رہا ہوں اور حکومت سے یہ بھی توقع کرتا ہوں کہ وہ پہلے ایسے تمام مسائل کی فہرست بنائے اور پھر حل کا عوامی وعدہ کرے۔ پٹواری نے بزرگوں کے 10 مسائل بتائے۔ 1. صحت کی خدمات: مدھیہ پردیش میں بزرگ شہریوں کے لیے اعلیٰ معیار کی صحت کی خدمات کا فقدان ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں وسائل کی سب سے زیادہ کمی ہے اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں علاج مہنگا ہے۔ 2. اولڈ ایج ہوم کی کمی: جذباتی نقطہ نظر سے اولڈ ایج ہوم کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن، بے سہارا بزرگوں کے لیے اب بھی کافی اولڈ ایج ہوم نہیں ہیں! وہ جو ہیں، اکثر بہت زیادہ ہجوم ہوتے ہیں! 3. معاشی عدم تحفظ: پنشن اسکیموں کی ناکافی اور مالی مدد کی کمی کی وجہ سے، بوڑھے لوگ مالی طور پر غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ حکومت ایک جامع سروے کر کے اس زمینی حقیقت کو تسلیم کرے! 4. ٹرانسپورٹ کا مسئلہ: پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات ناکافی ہیں، جس کی وجہ سے بوڑھے لوگوں کو آنے جانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ریاست کے دیہی علاقوں کی گہرائی سے چھان بین کی جائے تو آنکھیں کھول دینے والے انکشافات سامنے آسکتے ہیں! 5. دماغی صحت: تنہائی اور سماجی تنہائی کی وجہ سے مدھیہ پردیش کے بزرگ شہریوں میں دماغی صحت کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ حکومت نے خوشی کی وزارت بنائی تھی، کہاں ہے؟ 6. دیکھ بھال کی کمی: بہت سے بوڑھے لوگوں کو خاندان کے افراد یا پیشہ ورانہ دیکھ بھال کرنے والوں سے مناسب دیکھ بھال نہیں ملتی ہے! حکومت ایک ہیلپ لائن نمبر جاری کرے اور ایسے تمام بزرگوں کی دیکھ بھال کو یقینی بنائے! 7. سماجی تحفظ کی اسکیموں کے بارے میں معلومات: بہت سے بزرگ شہری سرکاری اسکیموں اور ان کے فوائد سے واقف نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ دھوکہ دہی کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ حکومت بڑے پیمانے پر آگاہی مہم شروع کر دے! 8. بدعنوانی: کئی بار سرکاری اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے میں بدعنوانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے حقیقی فائدہ اٹھانے والوں تک سہولیات نہیں پہنچ پاتی ہیں۔ اپنی عزت بچانے کے لیے حکومت اپنے ہی ایم ایل اے سے رائے لے سکتی ہے! 9. حفاظت: بوڑھے لوگوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم، جیسے کہ دھوکہ دہی، چوری اور تشدد، ان کی حفاظت کے لیے ایک سنگین خطرہ ہیں! وزیر داخلہ کے طور پر، کیا آپ یہ وعدہ کر سکتے ہیں کہ مدھیہ پردیش کے بزرگ شہری محفوظ رہیں گے؟ 10. رہائش کا مسئلہ: بہت سے بزرگ شہریوں کے پاس مستقل رہائش نہیں ہے، جس کی وجہ سے وہ خود کو غیر محفوظ اور غیر مستحکم محسوس کرتے ہیں! حکومت ایسے بزرگوں کی نشاندہی کرے اور انہیں محفوظ رہائش فراہم کرے! آپ تحقیق کریں تو ایسے سینکڑوں مسائل ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے چیف منسٹر کو لکھا کہ اگر آپ سنجیدگی سے تحقیقات کریں تو ایسے سینکڑوں مسائل آپ کے علم میں آئیں گے، ان کے حل کے لیے موثر پالیسیوں اور اسکیموں کی ضرورت ہے، تاکہ بزرگ شہریوں کو بہتر معیار زندگی فراہم کیا جاسکے۔ سوشل میڈیا پر ویڈیوز جاری کر کے اپنی عظمت کی کہانی سنانا بند کریں، اگر آپ واقعی کچھ کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ بالا نکات کے ذریعے ایمانداری سے مدھیہ پردیش کے بزرگ شہریوں کا بھلا کریں۔

Scanned with OKEN Scanner

راج گڑھ لوک سبھا انتخابات میں بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے سابق سی ایم ڈگ وجے سنگھ نے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی

بھوپال ؛ 17 جولائی 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن) کانگریس کے سینئر لیڈر ڈگ وجے سنگھ نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کرتے ہوئے راج گڑھ لوک سبھا انتخابات میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے۔ وہ بی جے پی کے روڈمل نگر سے 089,46,1 ووٹوں کے فرق سے الیکشن ہار گئے۔ ڈگ وجے سنگھ کے دفتر نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ اپنی درخواست میں مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ نے بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ حلقے میں انتخابی اصولوں پر عمل نہیں کیا گیا۔ انتخابی مہم کے دوران سنگھ نے لوگوں سے یہ کہتے ہوئے حمایت مانگی تھی کہ یہ ان کا آخری الیکشن ہے، سنگھ نے اس سے قبل الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کا الزام لگایا تھا۔ انتخابات میں، کانگریس کو مدھیہ پردیش میں کم از کم تین سے پانچ لوک سبھا سیٹیں جیتنے کی امید تھی۔ اس میں راج گڑھ اور چھندواڑہ کی سیٹیاں بھی شامل تھیں۔ لیکن ریاست میں کانگریس کو ایک بھی سیٹ نہیں ملی۔ بی جے پی نے ریاست کی تمام 29 سیٹیں جیت لیں۔ قواعد پر عمل نہ کرنے کا الزام ڈگ وجے سنگھ کے دفتر نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ اپنی درخواست میں مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ نے بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا۔ الزام لگایا گیا ہے کہ حلقے میں

انتخابی اصولوں پر عمل نہیں کیا گیا۔ انتخابی مہم کے دوران سنگھ نے لوگوں سے یہ کہتے ہوئے حمایت مانگی تھی کہ یہ ان کا آخری الیکشن ہے۔ کانگریس بہت سی سیٹیں جیت سکتی تھی۔ ڈگ وجئے سنگھ سنگھ نے اپنی درخواست میں پہلے ریٹرننگ آفیسر پر الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کا الزام لگایا تھا۔ انتخابات میں، کانگریس کو مدھیہ پردیش میں کم از کم تین سے پانچ لوک سبھا سیٹیں جیتنے کی امید تھی۔ راج گڑھ اور چھندواڑہ کی سیٹیاں بھی اس میں شامل تھیں۔ لیکن کانگریس کو ریاست میں ایک بھی سیٹ نہیں ملی۔ بی جے پی نے ریاست کی تمام 29 سیٹیں جیت لیں۔

ڈگ وجے سنگھ نے اے اے ایس کی تعریف کرتے ہوئے کانگریس کارکنوں سے یہ بات کہی

نئی دہلی؛ 17 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ ڈگ وجے سنگھ مدھیہ پردیش کے جبل پور کے سوک سینٹر میں یوتھ کانگریس کے جاری دھرنے میں پہنچے۔ یوتھ کانگریس کے کارکنوں کو مشورہ دیتے ہوئے ڈگ وجے سنگھ نے کہا کہ اگر آپ لوگ کچھ سیکھنا چاہتے ہیں تو آر ایس ایس سے سیکھیں، جو ہمارا اصل مخالف ہے، لیکن وہ دماغی کھیل کھیلتے ہیں۔ ڈگ وجے سنگھ نے کہا کہ آر ایس ایس کبھی تحریک نہیں کرے گا، کبھی مظاہرہ نہیں کرے گا، کبھی مارا پیٹا نہیں جائے گا اور کبھی جیل نہیں جائے گا، لیکن ہم لوگوں کو ضرور جیل بھیجیں گے۔ اس لیے ہمیں ان سے کچھ سیکھتے ہوئے عزم کرنا چاہیے۔ یہ سنتے ہی احتجاج ختم کر دیا گیا۔ ڈگ وجے سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سنسکار دھنی میں 20 جولائی کو ہونے والے علاقائی صنعتی کانکلیو کا جائزہ لے رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ مدھیہ پردیش میں سرمایہ کاری کا فیصد صرف سات ہے۔ آج ریاست میں سرمایہ کاروں کی درخواستیں صرف فون کے تبادلے اور بھائی چارہ قائم کرنے تک محدود ہیں۔ جبل پور میں منعقد ہونے والی سرمایہ کاروں کی میٹنگ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا۔ اس میٹنگ کے دوران بڑے بڑے افسران، سرمایہ کار اور صنعت کار آپس میں اپنے تعلقات مضبوط کرتے ہیں، لیکن صنعت کاروں کو اس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے اور نہ ہی ریاست کے نوجوانوں کو روزگار ملتا ہے۔ جبل پور میں لگائے جا رہے سمارٹ میٹروں کے پیچھے ہونے والی بدعنوانی کو بے نقاب کرنے کے لئے میونسپل کانگریس کی طرف سے چلائی جا رہی مہم کی ستائش کی اور کہا کہ مونٹی کارلو کمپنی جس کا تعلق بنیادی طور پر گجرات سے ہے، کو سمارٹ میٹر لگانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ کمپنی خود کام کرنے کی بجائے ٹھیکے پر کام دے رہی ہے جس کی وجہ سے میٹر کے معیار پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ڈگ

وجے سنگھ نے کہا کہ ریاست میں جاری شجرکاری میں بہت زیادہ بدعنوانی ہو رہی ہے۔ ایک طرف ریاستی حکومت درختوں کو کاٹ رہی ہے اور دوسری طرف درخت لگانے جیسے پروگرام چلا رہی ہے۔ اس پروگرام میں مرکزی وزیر امت شاہ کے ساتھ ریاست کے وزیر اعلیٰ اور دیگر وزراء بھی حصہ لے رہے ہیں۔ ڈگ وجے سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی شجرکاری مہم ریکارڈ بنانے کے لیے ہے۔ جبکہ آج اس مہم کا واحد کام پودا لگانا، گڑھے کھودنا اور پھر کرپشن کا مقابلہ کرنا ہے۔ 20 روپے کا گڑھا اور 80 روپے کا پودا۔ مدھیہ پردیش حکومت ایک پودا لگانے پر 50 روپے خرچ کر رہی ہے، جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ریاست بھر میں پودے لگانے کے نام پر کتنے کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی سیاست میں لوگوں کی خدمت کے لیے نہیں بلکہ پیسے کی خدمت کے لیے آتی ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

کانگریس سیوادل کی رکنیت سازی مہم ڈاکٹر سنجئے کمار کی قیادت میں جاری

پٹنہ؛ 17 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس سیوا دل کے ریاستی ایگزیکٹو چیف آرگنائزر ڈاکٹر پروفیسر سنجے کمار یادو کی صدارت میں بہار پردیش کانگریس سیوا دل کی جانب سے چلائے جارہے رکنیت سازی مہم کے پروگرام میں، ریٹائرڈ انجینئر سبھاش سنگھ اور سابق فوجی سبودھ کمار چودھری، جو مانیر کے رہنے والے ہیں، نے صداقت آشرم میں رکنیت حاصل کی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سماجی خدمات انجام دینے کا فیصلہ کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کانگریس کے سابق ایم ایل سی لال بابولال، وار روم کے نائب صدر راج چھوی راج، خزانچی- آشوتوش رنجن، ریاستی جنرل سکریٹری- سنیل کمار سمن، آفس انچارج چپن جھا تھے۔، پٹنہ اور ویشالی ضلع کے انچارج سوکیش کمار، رضا کار سابق فوجی راکیش پاٹھک، سدیش شرما، رمن ورما اور دیگر موجود تھے۔ بہار پردیش کانگریس سیوا دل پریوار دونوں نئے ساتھیوں کا خیر مقدم کرتا ہے اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کرتا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner